

## التَّوْبَةُ

اے اہل اسلام اب اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری اور جنگ کی تیاری ہے۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
إِلَى الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ مِّنَ  
الْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾

سو مشرکوں کو تم زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ  
وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ  
وَأَنَّ اللَّهَ يُخْزِي الْكٰفِرِينَ ﴿٢﴾

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی اب اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور اے پیغمبر کافروں کو دکھ دینے والے

وَ اٰذِنٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى  
النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ إِنَّ اللَّهَ  
بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ  
فَإِنْ تَبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ  
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ  
مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا

بِعَذَابِ الْيَمْرِ ﴿٣﴾

عذاب کی خبر سنا دو۔

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ  
ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوا شَيْئًا وَلَمْ  
يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا  
إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ  
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤﴾

البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور  
انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور  
نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس  
مدت تک انکے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو کہ  
اللہ پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا  
الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ  
وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا  
لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ إِن تَابُوا وَأَقَامُوا  
الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا  
سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

پس جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو  
جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور انکو پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور  
ہر گھات کی جگہ انکی طاق میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر  
وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے  
لگیں تو ان کا رستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے  
والا ہے مہربان ہے۔

وَ إِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ  
اسْتَجَارَكَ فَاجْرَهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ  
كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَلِكَ

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اسکو  
پناہ دیدو یہاں تک کہ وہ کلام اللہ کو سننے لگے۔  
پھر اسکو امن کی جگہ واپس پہنچا دو اس لئے کہ یہ

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾

بیخبر لوگ ہیں۔

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ  
عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ  
عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا  
اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ  
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧﴾

بھلا مشرکوں کے لئے جنہوں نے عہد توڑ ڈالا  
اللہ اور اسکے رسول کے نزدیک عہد کیسے قائم  
رہ سکتا ہے۔ ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے  
مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے نزدیک عہد کیا  
ہے اگر وہ اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی  
اپنے قول و قرار پر قائم رہو۔ بیشک اللہ  
پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

كَيْفَ وَ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا  
يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَّلَا ذِمَّةٌ  
يُرْضَوْنَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ تَأْبَى  
قُلُوبُهُمْ وَ أَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨﴾

بھلا ان سے عہد کیونکر پورا کیا جائے جب ان کا  
یہ حال ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت  
کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں  
خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل ان باتوں کو  
قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا  
فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾

یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل  
کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے  
میں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں  
برے ہیں۔

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَّلَا  
ذِمَّةً ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿١٠﴾

اب اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ اتَّوَا  
الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ  
وَ نَقَّصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو انکی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں۔

وَ إِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ  
عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا  
أَيْمَةَ الْكُفْرِ ۖ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ  
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿١٢﴾

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو وطن سے نکلنے کا ارادہ کر لیا اور انہوں نے تم سے عہد شکنی کی ابتداء کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو سو ڈرنے کے لائق تو اللہ ہے اگر تم

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ  
وَ هُمُؤَا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَ هُمْ  
بَدَّءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ أَتَخْشَوْنَهُمْ  
فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ

ایمان والے ہو۔

ان سے خوب لڑو۔ اللہ انکو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشنے گا۔

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ  
وَيُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ  
وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

اور انکے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور اللہ جس پر چاہے گا توجہ فرمائے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

وَ يُذْهِبُ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ وَ يَتُوبُ  
اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ  
حَكِيمٌ ﴿١٥﴾

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ بے آزمائش چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے تم میں سے ایسے لوگوں کو پرکھا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اسکے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ  
اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَ لَمْ  
يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ  
وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَ لِيَجْزِيَ اللَّهُ خَبِيرٌ  
بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا

کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

مَسْجِدَ اللَّهِ شَهِدِينَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ  
بِالْكَفْرِ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَ  
فِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں۔

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنَ أَمَنَ  
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ  
وَأَتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ  
فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ  
الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے۔ جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَ عِمَارَةَ  
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ أَمَنَ  
بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ جَاهَدَ فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ  
وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں انکے درجات بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَ هَاجَرُوا وَ جَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ أَكْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَ أُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکے لئے ابدی نعمت ہے۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَ جَنَّتِ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾

اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ تیار ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾

اے اہل ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَ مَنْ يَتَّخِذْهُمْ مِّنْ يَتَوَلَّوْنَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

کمدو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور خاندان والے اور مال جو تم کھاتے ہو اور تجارت جس میں مندی سے ڈرتے ہو اور مکانات جنکو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور جنگِ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی جماعت کی کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر گئے۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحَبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ

پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور تمہاری مدد کو

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّهُمْ



فرشتوں کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے  
آسمان سے اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور  
کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔

تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦﴾

پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے  
توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ  
يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٧﴾

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ  
مسجد حرام خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور  
اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو  
اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ  
سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ  
نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ  
بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَ إِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً  
فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ  
شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾

جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں  
لاتے اور نہ روز آخر پر یقین رکھتے ہیں اور نہ ان  
چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اسکے رسول  
نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے  
ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا  
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ  
اللَّهُ وَ رَسُولَهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ  
الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى  
يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَ هُمْ

صَاغِرُونَ ﴿٢١﴾

اپنے ہاتھ سے جزیہ دینے لگیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ  
وَقَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ  
ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ  
قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ  
قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٢٢﴾

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں۔ اور  
عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ  
انکے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی  
طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہی کی  
ریں کرنے لگے ہیں اللہ ان کو ہلاک کرے۔  
یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

اتَّخَذُوا أَحْبَابَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا  
مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ  
وَمَا أَمْرُوهُ إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا  
لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهُ عَمَّا  
يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن  
مریم کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا حالانکہ انکو یہ علم  
دیا گیا تھا کہ معبود واحد کے سوا کسی کی عبادت  
نہ کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان  
لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ  
بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ  
نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٢٤﴾

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے  
پھونک مار کر بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا  
کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی  
لگے۔

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ  
وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ  
كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

مومنو! اہل کتاب کے بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسکو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے انکو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ  
الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُلُونَ أَمْوَالَ  
النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّونَ عَن  
سَبِيلِ اللَّهِ وَ الَّذِينَ يَكْنِزُونَ  
الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُونَهَا فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ  
أَلِيمٍ ﴿٣٢﴾

جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔

يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ  
فَتَكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوبُهُمْ  
وَ ظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنْزْتُمْ  
لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ  
تَكْنِزُونَ ﴿٣٣﴾

اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اللہ کی کتاب میں سال کے بارہ مہینے لکھے ہوئے ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں یہی دین کا سیدھا رستہ ہے تو ان مہینوں میں قتال ناحق سے اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

ادب کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں بڑھ جانا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کر لیں۔ انکے برے اعمال انکو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَ يُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُؤَاطُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ زَيْنَ لَهُمْ سُوءٌ أَعْمَاهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم زمین سے چپکے جاتے ہو یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ سو دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْتَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٢٨﴾

اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا اور تم اسکو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَيَسْتَبَدِّلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَصْرُوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے وہ وقت تم کو یاد ہو گا جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا اس وقت دو ہی شخص تھے جن میں ایک ابوبکر تھے اور دوسرے ہمارے پیغمبر ﷺ جب وہ دونوں غار ثور میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيًا ۚ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ

تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور انکو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تمکو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

يَجْتُوذِ لَمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى وَ كَلِمَةُ اللَّهِ  
هِيَ الْعُلْيَا وَ اللَّهُ عَزِيزٌ  
حَكِيمٌ

تم ہتھیار تھوڑے رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ بشرطیکہ سمجھو۔

انْفِرُوا خِفَافًا وَ ثِقَالًا وَ جَاهِدُوا  
بِأَمْوَالِكُمْ وَ أَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ

اگر مال غنیمت آسانی سے حاصل ہونے والا اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو یہ تمہارے ساتھ شوق سے چل دیتے لیکن مسافت انکو دور دراز نظر آتی تو عذر کریں گے اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ اس طرح اپنے آپکو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَ سَفَرًا قاصِدًا  
لَاتَّبَعُوكَ وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ  
السُّبُطُ وَ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ  
اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ  
أَنْفُسَهُمْ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ  
لَكَاذِبُونَ

اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اسکے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں انکو اجازت کیوں دی؟

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنَتْ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِينَ ﴿٤٣﴾

جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پر ہیزگاروں سے واقف ہے۔

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾

اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتے اور انکے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَأْيِهِمْ يَنْتَرِذُونَ ﴿٤٥﴾

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اسکے لئے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا اور نکلنا پسند ہی نہ کیا تو انکو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جہاں معذور بیٹھے ہیں تم

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيلَ اقْعُدُوا مَعَ

اگر وہ تم میں شامل ہو کر نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے درمیان شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے۔ اور تم میں انکے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَ لَا أَوْضَعُوا خِلْكَكُمْ يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ وَ فِيكُمْ سَمْعُونَ لَهُمْ وَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برامانتے ہی رہ گئے۔

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَ هُمْ كَرِهُونَ ﴿٤٨﴾

اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے۔ اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِّي وَ لَا تَفْتِنِّي اِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٤٩﴾

اے پیغمبر اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو

إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَ إِنْ



انکو بری لگتی ہے اور اگر تم پر کوئی مشکل آپڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی درست کر لیا تھا۔ اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَّقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا  
أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَ هُمْ  
فَرِحُونَ ﴿٥٦﴾

کھدو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ  
اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلَى اللَّهِ  
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥٧﴾

کھدو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے تمہیں عذاب دلوانے سو تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى  
الْحُسْنَيْنِ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ  
يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ  
بِأَيْدِنَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ  
مُتَرَبِّصُونَ ﴿٥٨﴾

کھدو کہ تم مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو۔

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ  
يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا  
فَاسِقِينَ ﴿٥٩﴾

اور انکے خرچ کئے ہوئے مالوں کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوائے اسکے کہ انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٥٥﴾

پس تم انکے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور جب انکی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٦﴾

اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِيَّاهُمْ لَمَنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٧﴾

اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے قلعہ یا غار یا زمین کے اندر گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرح رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأًا أَوْ مَغْرَبًا أَوْ مَدَّخَلًا لَّوَلُوا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٨﴾

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ تقسیم صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اب اگر انکو اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش رہیں اور اگر اس قدر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ  
فَإِنْ أَعْطُوا مِنْهَا رِضْوَانًا وَ إِنْ  
لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ  
يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾

اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اسکے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں پھر دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی رضا مطلوب ہے تو انکے حق میں بہتر ہوتا۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ  
وَرَسُولُهُ<sup>٥٨</sup> وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ  
سَيُوتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ<sup>٥٩</sup> وَ رَسُولُهُ  
إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾

صدقات یعنی زکوٰۃ و خیرات تو مفلسوں اور ناداروں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکے دل جیتنا منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے یہ مصارف اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ  
وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمَوْلَاتِ  
قُلُوبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغَرَمِينَ<sup>٦٠</sup>  
وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ  
فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ  
حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے ان سے کہو کہ وہ کان ہے تو تمہاری بھلائی کے لئے۔ وہ اللہ کا اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم تیار ہے۔

وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أذُنٌ ط قُلْ أذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ يُؤْمِنُ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ دل سے مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے پیغمبر اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ انہیں خوش کریں۔

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ تیار ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُجَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ الْحِزْبُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ انکے بارے میں ہمیں کوئی ایسی سورت نہ اتر آئے کہ انکی دل کی باتوں کو ان مسلمانوں پر ظاہر کر دے۔ کھدو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا۔

يَحْذِرُ الْمُنْفِقُونَ أَنْ تُنْزَلَ عَلَيْهِمْ  
سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ  
اسْتَهْزِئُوا إِنَّا اللَّهُ مُخْرِجُ مَا  
تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾

اور اگر تم ان سے اس بارے میں دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کھو کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول سے دل لگی کرتے تھے؟

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا  
نُحْوِضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ  
وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾

عذر مت پیش کرو تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔

لَا تَعْتَدِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ  
إِيمَانِكُمْ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ  
مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا  
جُرْمِينَ ﴿٦٦﴾

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس یعنی ایک ہی طرح کے ہیں کہ برا کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے

الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ  
بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ  
عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ

میں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انکو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں۔

نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٧٧﴾

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی انکو کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْكٰفِرَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدًا فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعْنَةُ اللَّهِ وَاللَّهُمَّ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٧٨﴾

تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلٰقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلٰقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلٰقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاصُّوْا اَوْلِيَّكَ حَبِيْطًا اَعْمٰهُمُ فِي الدُّنْيَا وَّ الْاٰخِرَةِ وَّ اَوْلِيَّكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٧٩﴾

کیا انکو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الہی ہوتی بستیوں والے۔ انکے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَ قَوْمِ  
إِبْرَاهِيمَ وَ أَصْحَابِ مَدْيَنَ  
وَالْمُؤْتَفِكِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ  
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ  
وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ  
يَظْلِمُونَ ﴿٧﴾

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اسکے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَ الْمُؤْمِنُونَ وَ الْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ  
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ  
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيمُونَ  
الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ يُطِيعُونَ  
اللَّهَ وَ رَسُولَهُ أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ  
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧﴾

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جنکے نیچے نہریں بہ رہی

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ  
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

میں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ابدی بہشتوں میں نفسِ مکانات کا وعدہ کیا ہے اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔

خَلِدِينَ فِيهَا وَمَسْكَنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ وَرِضْوَانٍ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو۔ اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَأُولَاهُمْ جَهَنَّمَ وَبُئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٣﴾

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے تو کچھ نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے۔ اور انہوں نے مسلمانوں میں عیب ہی کونسا دیکھا ہے سوائے اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہو گا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ انکو دنیا اور آخرت میں دکھ

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ



دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔

وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ  
وَلَا نَصِيرٍ ﴿٧٤﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ  
اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ  
وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

لیکن جب اللہ نے انکو اپنے فضل سے مال دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کر کے پھر بیٹھے۔

فَلَمَّآ اٰتٰهُمْ مِّنۡ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ  
وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾

تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس میں یہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ یہ جھوٹ بولتے تھے۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيۡ قُلُوْبِهِمْ  
اِلٰى يَوْمٍ يَلْقَوْنَہٗ بِمَاۤ اٰخَلَفُوْا  
اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا  
يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾

کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ انکے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ  
وَنَجْوَاهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّمُ الْغُیُوْبِ ﴿٧٨﴾

جو مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو بیچارے غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں ان پر جو منافق طعن کرتے اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے۔

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٦﴾

تم انکے لئے بخش مانگو یا نہ مانگو برابر ہے اگر انکے لئے ستر دفعہ بھی بخش مانگو گے تو بھی اللہ انکو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾

جو لوگ غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر کی مرضی کے برخلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔ اور دوسروں سے بھی کہنے لگے کہ گرمی میں مت

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ

نکلنا ان سے کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے  
کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ اس بات کو  
سمجھتے۔

نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا  
يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾

یہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں اور آخرت میں انکو  
انکے اعمال کے بدلے جو یہ کرتے رہے ہیں  
بہت سا رونا ہوگا۔

فَلْيُضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا  
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف  
لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت  
طلب کریں تو کہدینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز  
نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ مددگار ہو کر  
دشمن سے جنگ کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ  
رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے  
والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ  
مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُواكَ لِلْخُرُوجِ  
فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَ لَنْ  
تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ  
بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ  
الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾

اور اے پیغمبران میں سے کوئی مر جائے تو کبھی  
اسکے جنازے پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اسکی قبر پر جا کر  
کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ  
کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان ہی

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَّ  
أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ  
كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ مَا تُوُوا

وَهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨٤﴾

مرے۔

وَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ<sup>ط</sup>  
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا  
فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ  
كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

اور انکے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان  
چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ انکو دنیا میں  
عذاب کرے۔ اور جب انکی جان نکلے تو اس  
وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر  
ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو  
جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت  
طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے  
ہی دیجئے کہ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو  
جائیں۔

وَإِذَا أَنْزَلَتْ سُورَةً أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ  
وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ  
أُولُوا الطَّلُوفِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا  
نَكُنْ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿٨٦﴾

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے  
ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں  
انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو یہ سمجھتے ہی  
نہیں۔

رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ  
وَطَبَعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا  
يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾

لیکن پیغمبر اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے

لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأَوْلِيكُمْ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾

اللہ نے انکے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾

اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے تمہارے پاس آئے کہ انکو بھی اجازت دی جائے۔ اور جنہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے جھوٹ بولا وہ گھر میں بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں انکو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

وَجَاءَ الْمُعَذِّبُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جنکے پاس خرچ موجود نہیں کہ شریک جہاد ہوں یعنی جبکہ اللہ اور کے رسول سے مخلص

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا

ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى  
الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ  
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١﴾

اور نہ ان بے سروسامان لوگوں پر الزام ہے کہ جو تمہارے پاس آئے کہ انکو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں کہ جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ موجود نہ تھا انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّ  
لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أُجِدُ مَا  
أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَاعْيُنُهُمْ  
تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا  
يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴿١٢﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور پھر تم سے اجازت طلب کرتے ہیں یعنی اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں۔ اللہ نے انکے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ  
يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ  
رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ  
الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ  
فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

جب تم انکے پاس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ

گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ  
لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَ  
سَبَّرَ اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُولُهُ ثُمَّ  
تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ  
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

جب تم انکے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سوائے طرف توجہ نہ دینا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں انکے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ  
إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا  
عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رَجِسٌ وَ مَأْوَاهُمْ  
جَهَنَّمَ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا  
يَكْسِبُونَ ﴿١٥﴾

یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو بھی جاؤ گے تو بھی اللہ نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ  
تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ  
عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿١٦﴾

دیہاتی لوگ پکے کافر اور پکے منافق ہیں اور

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَ نِفَاقًا

ایسے میں کہ جو احکام شریعت اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف ہی نہ ہو پائیں۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَأَجْدَرُ إِلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٧﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت واقع ہو۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا ۗ وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمُ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسکو اللہ کے قرب اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو یہ بات بلاشبہ انکے لئے موجب قرب ہے۔ اللہ انکو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتِ الرَّسُولِ ۗ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩﴾

جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے پہلے

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ



ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ انکی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے انکے لئے باغات تیار کئے ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١﴾

اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی بھی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔ ہم انکو دہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَمِنَ حَوْلِكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٢﴾

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا صاف اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٣﴾

انکے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم انکو ظاہر میں بھی پاک اور باطن میں بھی پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ  
وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ  
صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ  
عَلِيمٌ ﴿١٣﴾

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات و خیرات لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ  
عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ  
اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٤﴾

اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ اللہ اور اس کا رسول اور مومن سب تمہارے عمل کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ  
وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَى  
عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ  
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنکا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے۔ چاہے وہ انکو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا

وَآخَرُونَ مُرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا  
يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ

اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے اس سے پہلے جنگ کر چکے ہیں انکے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھا مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٧﴾

تم اس مسجد میں کبھی جا کر کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جسکی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا اور نماز پڑھایا کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٨﴾

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اسکی رضامندی پر رکھی وہ اچھا

أَفَمَنْ أُسِّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنْ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ

ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے گرنے والے کنارے پر رکھی پھر وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گرا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

مَنْ أَسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ هَارٍ فَأُتْمَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ انکے دلوں میں موجب تردد رہے گی مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٧﴾

اللہ نے مومنوں سے انکی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں اور اسکے عوض انکے لئے بہشت تیار کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدًّا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٠٨﴾

التَّائِبُونَ الْعِدُونَ الْحَامِدُونَ  
السَّابِحُونَ الرَّكْعُونَ السَّجِدُونَ  
الْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ النََّاهُونَ  
عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ  
اللَّهِ وَ بَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد  
کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے  
والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر  
کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے  
والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے  
والے۔ یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر  
مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنا دو۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ  
يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا  
أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ  
أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان  
پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو انکے  
لئے بخشش مانگیں گو وہ انکے قرابت دار ہی  
ہوں۔

وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ  
لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَّهَا  
إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ  
لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ  
حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو  
ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر  
چکے تھے لیکن جب انکو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا  
دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک  
نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ  
إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ  
إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

اللہ ہی ہے جسکے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگانی بخشتا وہی موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَ مَا  
لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا  
نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾

بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اسکے کہ ان میں سے بعضوں کے دل پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ  
وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ  
الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ  
قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ  
إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾

اور ان تینوں پر بھی جنکا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ  
إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا

پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ کی گرفت سے بچنے کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں مگر اسی کی طرف رجوع کرنا۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے ہے والا مہربان ہے۔

رَحِبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ  
وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا  
إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا  
إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ  
الرَّحِيمُ

اے اہل ایمان اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ  
وَكَونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

اہل مدینہ کو اور جو انکے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو انکی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر انکے لئے عمل نیک

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَ مَنْ  
حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا  
بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ  
لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا  
مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَؤُنَّ  
مَوْطِنًا يَعْغِظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ  
مِنْ عَدُوِّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ

لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ  
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾

اور اسی طرح وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لئے اعمال صالحہ میں لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ انکو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا  
كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا  
كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ  
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾

اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو انکو ڈر سنا تے تاکہ وہ بھی محتاط ہو جاتے۔

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا  
كَآفَّةً فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ  
فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا  
فِي الدِّينِ وَ لِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ  
إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ  
يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾

اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے رہنے والے کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ  
يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا  
فِيكُمْ غُلَظَةً وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ



وَ إِذَا مَا أَنْزَلْتُ سُورَةً فَمِنْهُمْ مَنْ  
يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيمَانًا  
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيمَانًا  
وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١١٤﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض  
منافق پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں  
سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان  
والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش  
ہوتے ہیں۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ  
فزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَى رِجْسِهِمْ  
وَمَا تَوَّأَوْا وَهُمْ كُفْرُونَ ﴿١١٥﴾

اور جن کے دلوں میں بیماری ہے تو انکی  
خبائثت کو اور بڑھا دیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر  
کے کافر۔

أَوْلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ  
عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا  
يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١١٦﴾

کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا  
میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں  
کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَ إِذَا مَا أَنْزَلْتُ سُورَةً نَّظَرَ  
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرِيكُمْ مِنْ  
أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهِ

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک  
دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں اور پوچھتے  
ہیں کہ بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پیٹھ پھیر  
جاتے ہیں۔ اللہ نے انکے دلوں کو پھیر رکھا

ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

قُلُوبِهِمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾

لوگو تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف انکو گراں معلوم ہوتی ہے اور وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے ہیں مہربان ہیں۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾

سو اگر یہ لوگ پھر جائیں اور نہ مانیں تو کہدو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

